السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اہل حدیث مساجد میں علیحدہ سے عورتوں کا انتظام موجود ہے۔کیا حائضہ عورت مسجد کے کسی کونے میں بیٹھ کر ذکر واذکار کر سکتی ہے؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں مسئلے کی وضاحت فرمادیں۔(محمد فیاض دامانوی بریڈفورڈانگلینڈ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"وجهوا هذه البيوت عن المسجد، فأني لا أحل المسجد لحائض ولا جنب"

(ان گھروں (کے دروازوں) کو دوسری طرف پھیر دو۔کیونکہ میں مسجد کو حائضہ اور جنبی کے لیے حلال قرار نہیں دیتا۔(سنن ابی داود:232وسندہ حسن وصححہ ابن خزیمہ:1327"

(اس روایت کے راوی افلت بن خلیفہ صدوق ہیں۔(دیکھئے تقریب التہذیب:546

اورجسرہ بنت وجاجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی توثیق امام عجلی رحمۃ اللہ علیہ، حافظ ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ اور امام ابن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ سے ثابت ہے اور جمہور کی اس توثیق کے مقابلے میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا قول "عند جسرة عجائب" مرجوح ہے۔

] ثابت ہوا کہ حائضہ عورت مسجد میں نہ داخل ہو سکتی ہے اور نہ مسجد میں ذکرواذکار کر سکتی ہے۔[1]

---

[1]127۔128:اس سوال کے تفصیلی جواب کے لیے ملاحظہ ہو: اشاعۃ الحدیث۔)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد3۔متفرق مسائل-صفحہ284

محدث فتویٰ